لڑکا خود لڑکی کو نکاح کا پروپوزل دے سکتا ہے

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کسی لڑکی کو نکاح کا پروپوزل دینے کا اسلامک وے کیا ہے۔کیا میں کسی لڑکی کو ڈائریکٹلی اپنے سے نکاح کی تجویز دے سکتا ہوں کہ وہ مجھ سے نکاح کرے۔یا میں اپنے والدین کو ان کے والے سے رابطہ کرنے کا کہوں کیا جس سے نکاح کرنا ہو اسے دیکھنے کا ذکر حدیث میں ملتا ہے۔آج کل کیا غلطیاں ہورہی ہیں ان کو بھی بیان کردیں۔

سائل:عبداللہ فرام مانچسٹر ۔انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

بہتر یہی ہے کہ اگر کوئی شخص کسی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنے والدین کو لڑکی کے والدین سے رابطہ کرنے کا کہے۔اگر ایسا نہ ہوسکے تو لڑکا خود اس لڑکی کو اپنے سے شادی کرنے کی تجویز کسی معتبر بندے یامیسج کے ذریعے دے سکتا ہے۔ عربی میں اسے خِطبہ کہتے ہیں جس کا مطلب ہے کہ کسی لڑکی کو پیغامِ نکاح دینا ۔

اور جس سے شادی کا ارادہ ہو اسے ایک نظر دیکھنے کا ذکر بھی احادیث میں ملتا ہے ۔جیسا کہ حدیث میں آیا کہ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک عورت کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا۔ **فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " انْظُرْ إِلَيْهَا فَإِنَّهُ أَحْرَى أَنْ يُؤْدَمَ بَيْنَكُمَا "**نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا” :تم اسے دیکھ لوکہ یہ تم دونوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے زیادہ موزوں ہے۔

[سنن الترمذي"،کتاب النکاح،باب ماجاء في النظرإلی المخطوبۃ،الحدیث:۱۰۸۷،ج۲،ص۳۴۶]

لیکن اس کے لیے لڑکا اور لڑکی کا ہوٹل بُک کرنا اور کمرہ خاص میں اپنے اپنے خیالات شیر کرنا اور ایک ہی کار میں گھومنا اور کافی پینے کے بہانے لمبی لمبی سِیٹنگ اور کئی کئی ماہ تک ایک ساتھ ڈِنر میٹنگ اور کبھی ٹی سیٹنگ ۔اس طرح کی سیٹنگ اور میٹنگ کر کے ہوائے نفس کوپوراکرنے کی شریعت ہرگز اجازت نہیں دیتی۔

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

CAN A MAN HIMSELF GIVE A MARRIAGE PROPOSAL TO A WOMAN?

الحمدلله والصلوة والسلام علی رسول اللہ

Question:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: what is the Islamic method of proposing a woman for marriage? Can I directly propose a woman asking her to marry me, or should I ask my parents to contact her parents? Is seeing a woman whom one wants to marry mentioned in the hadith? Also, highlight the errors in this regard prevalent in this age.

Questioner: Abdullah, Manchester, UK

Answer:

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

If a man wishes to marry a woman, it is better for him to ask his parents to contact the woman's parents. If this is not possible, the man must convey the marriage proposal through someone reliable or through a message. This is known as *khitbah* in Arabic. It means, a marriage proposal sent to a woman.

Glancing once upon a woman whom one wishes to marry is mentioned in the hadith. It is narrated that Sayyiduna Mughirah b. Shu'bah (may Allah be pleased with him) once decided to marry a certain woman. The Prophet ﷺ said to him, "Glance at her as it will induce love between both of you." (Sunan Tirmidhi, hadith #1087)

However, this does not permit the couple to book a hotel room, spend time together and share their views, roam together in a single car, have sittings over coffee or tea, have dinner meetings for several months, etc. Doing such sittings and meetings to fulfil one's lowly desires is not permitted in the Pristine Shari'ah.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri